کنڈیارو بندر پر ایک نئی کشتی کے ٹھہرنے سے ساحلی بستی ماہی گیر برادری کو امید، لیکن ڈیزل کی قیمت اور برف کے کارخانے کی عدم دستیابی کشتی کے منتظر ہیں

(مقررہ/اپنا نمائندہ ہفت روزہ)

ساحلی بستی کنڈیارو بندر پر ایک نئی کشتی کے ٹھہرنے سے مقامی ماہی گیر برادری میں امید کی نئی لہر دوڑ گئی ہے۔ جمعہ کی صبح ساحل پر لنگر انداز ہونے والی اس کشتی کو دیکھنے کے لیے بستی کے بچے، بوڑھے اور خواتین بڑی تعداد میں جمع ہوئے۔ مقامی ماہی گیروں کا کہنا ہے کہ برسوں بعد پہلی بار کسی بڑی کشتی کا لنگر یہاں ڈالا گیا ہے جو گہرے پانی میں شکار کر سکتی ہے۔ تاہم ساتھ ہی یہ خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ ڈیزل کی قیمت اور برف کے کارخانے کی عدم دستیابی اس امید کو عملی شکل دینے میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

بندرگاہ کے ایک ماہی گیر نے بتایا کہ پرانی کشتیاں چھوٹی ہیں اور زیادہ تر ساحل کے قریب مچھلی پکڑتی ہیں جس سے آمدنی بہت کم ہو گئی ہے۔ اس کے مطابق نئی کشتی گہرے پانی میں جا کر جھینگا اور بڑی مچھلی پکڑ سکے گی اور اگر برف میسر ہو تو مال خراب ہونے سے بچ سکے گا۔ تاہم اس نے کہا کہ ایک ٹرپ کے لیے کم از کم دو سو لیٹر ڈیزل درکار ہوگا، جو موجودہ حالات میں ایک بڑا بوجھ ہے۔ بستی کے کئی نوجوان بھی اس امید پر ساحل پر جمع ہوئے کہ اگر کشتی کامیاب رہی تو مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔

ماہی گیر برادری کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ برف کا کارخانہ بند پڑا ہے اور قریبی شہر سے برف منگوانا بہت مہنگا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے چھوٹی کشتیاں زیادہ دیر سمندر میں رہ نہیں سکتیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ حکومت برف کے کارخانے کو فعال کرے اور ڈیزل پر سبسڈی دی جائے تاکہ نئی کشتی کا فائدہ پوری بستی کو پہنچ سکے۔ بندرگاہ کے عملے کے مطابق اگر یہ کشتی کامیاب رہی تو اگلے مہینے مزید دو کشتیاں یہاں لنگر انداز ہونے کی توقع ہے۔

دوسری جانب محکمۂ ماہی پروری کے ضلعی افسر نے بتایا کہ محکمہ اس کشتی کے آپریشن کا جائزہ لے رہا ہے اور اگر نتائج مثبت رہے تو کنڈیارو سمیت ساحل کے تین دیگر مقامات پر بھی ایسی کشتیوں کے لیے مدد فراہم کی جا سکتی ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ برف کے کارخانے کی بحالی اور ڈیزل پر سبسڈی کا فیصلہ صوبائی سطح پر ہونا ہے۔ مقامی ماہی گیروں کو امید ہے کہ یہ فیصلہ جلد کیا جائے گا تاکہ موسم بدلنے سے پہلے کشتی کو مزید سہولت مل سکے۔

(مقررہ/اپنا نمائندہ ہفت روزہ)

ساحلی بستی کے ماہی گیر برف کے کارخانے کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے

ساحلی شہر کنڈیارو